REGD No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½ — فی پرچہ ۱ر

۱۷ ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲۰ تبوک ۱۳۳۰ ہش — ۲۰ ستمبر ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۱۷

اقتصادی ترقی کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اقوام متحدہ کی طرف سے پاکستان کو مزید فنی و تربیتی امداد

(سال کے آخر تک ۳۱ اکتیس اور فنی ماہر بھیجے جائیں گے اور ۱۵ اور مزید وظیفے دیئے جائیں گے)

کراچی ۱۹ ستمبر: آج یہاں تیسرے پہر اقوام متحدہ کی فنی امداد کے محکمے کے ڈائرکٹر نے صحافیوں کی ایک کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کی اقتصادی ترقی اور فنی امداد کے سلسلے میں اب تک ۳۳ فنی ماہر بھیجے ہیں۔ اور مجھے امید ہے مختلف سکیموں کو جو سامنے آئی ہیں عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں اس سال کے آخر تک یہ تعداد ۶۶ تک پہنچ جائیگی۔ اس طرح تربیتی امداد کے سلسلے میں اب تک ۴۲ وظیفے پاکستان کو دیئے جا چکے ہیں۔ اس سال کے آخر تک اس تعداد کے بھی ۹۳ تک پہنچ جانے کی توقع ہے۔ آپ نے کہا۔ پاکستان ان چند ملکوں میں سے ہے۔ جسے اقوام متحدہ کے پسماندہ ملکوں کی فنی اور تربیتی امداد کے پروگرام سے سب سے زیادہ فائدہ پہنچا ہے۔

آپ نے پاکستان کی حکومت کے نظم و نسق کی تعریف کی۔ اور کہا ملک کی حالت اس قدر اطمینان بخش ہے۔ کہ میں اچھی طرح اس بات کا اندازہ کر سکتا ہوں کہ پاکستان کو اپنی اقتصادی ترقی کے لئے کن کن چیزوں کی ضرورت ہے۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ سرمائے کی کمی کی وجہ سے اقوام متحدہ مشینیں مہیا نہیں کر سکتی۔ اور وہ محض تربیتی سہولتیں۔ نمونے کی سکیمیں۔ تربیتی سامان اور فنی ماہر بھیج کر ہی امداد کر سکتی ہے۔ آپ کل صبح نئی دہلی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

پشاور ۱۹ ستمبر۔ افغان جمہوری تحریک کے قائد آغائے جیبی نے کابل ریڈیو کی اس خبر کی پرزور مذمت اور تردید کی ہے۔ کہ اس تحریک کے گذشتہ جشن کے دنوں میں چار لاریوں میں سوار مسلح قبائلیوں نے ان پر حملہ کر دیا تھا۔ آپ نے اس مضحکہ خیز من گھڑت خبر کو ان جھوٹوں کے سلسلے کی کڑی بتایا۔ جو کابل ریڈیو سے گذشتہ چار سال سے نشر کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا۔ ان جھوٹی باتوں کو سنکر جن کا کابل حکومت نے سہارا لینے کی کوشش کی ہے۔ کابل ریڈیو کے سننے والے جان گئے ہوں گے۔ کہ اس کے پاس سوائے جھوٹی کہانیاں نشر کرنے کے اور کچھ نہیں۔ اور تحریک کو اس جھوٹے پراپیگنڈے کا اس رنگ میں فائدہ پہنچ رہا ہے۔ کہ اس کے ارکان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اور خاموش ہمدرد میدان عمل میں آ گئے ہیں۔ آپ نے بیان کے آخر میں کہا۔ لیکن کابل حکومت کو یاد رہے۔ کہ آزادی کی جو شمع روشن کی جا چکی ہے۔ اسے ان چھچھورے اور اوچھے ہتھکنڈوں سے بجھایا نہیں جا سکتا۔ (ریڈیو پاکستان)

چپراسیوں اور جمعداروں کی تنخواہ میں اضافہ

اساتذہ کے مشاہروں میں سو فیصدی اضافہ

پشاور ۱۹ ستمبر سرحد کی حکومت نے چپراسیوں اور جمعداروں کی تنخواہوں کے سکیل بڑھا دیئے ہیں۔ نئے سکیل یکم اکتوبر سے ملنے شروع ہوں گے۔ اس اضافہ کو پورا کرنے کے لئے حکومت کو تیس ہزار ضمنی اخراجات منظور کرنے ہوں گے نئے سکیل کے مطابق چپراسی کی تنخواہ میں سات روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ۲۵ روپے گرانی الاؤنس ملا کر دیا گیا۔ اسی طرح جمعداروں کی تنخواہ میں بھی ۲۵ روپے گرانی الاؤنس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندہ کا کہنا ہے۔ کہ طلبا کی زیادتی کی وجہ سے صوبائی حکومت نے اساتذہ، ہیڈ ماسٹروں اور لیکچراروں کی تنخواہوں میں سو فی صدی اضافہ کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

مسٹر کھوڑو کے خلاف تحقیقات شروع ہوگئی

کراچی ۱۹ ستمبر: آج صبح یہاں سندھ کے وزیر اعلیٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو کے خلاف پروڈا کے تحت درخواست کے مطابق ابتدائی تحقیقات شروع ہوگئی۔ درخواست دہندگان نے اپنی شکایات کے ثبوت میں گواہوں اور دستاویزات کی جو فہرست پیش کی۔ وہ نامکمل تھی۔ انکوائری افسر نے انہیں ہدایت کی ہے۔ کہ وہ کل شام تک اسے مکمل صورت میں پیش کریں۔ امید کی جاتی ہے۔ اگلے مہینے کی پہلی تاریخ سے شہادتیں قلمبند کرنی شروع ہونگی۔

کشمیر میں ہندوستانی فوجیں عوام کی دعوت پر نہیں بلکہ ڈوگرہ مہاراجہ اور ہندوستانی حکام کی باہمی سازش کی بناء پر بھیجی گئی تھیں (گورمانی)

راولپنڈی ۱۹ ستمبر آج پاکستان کے وزیر امور کشمیر مسٹر مشتاق احمد گورمانی نے ایک بیان میں پنڈت نہرو کے اس دعوے کی قلعی کھول دی ہے۔ کہ کشمیر میں ہندوستانی فوجیں کشمیر کے عوام کی درخواست پر بھیجی گئی تھیں۔ آپ نے بہ دلائل یہ ثابت کیا۔ کہ یہ فوجیں دراصل ڈوگرہ مہاراجہ اور ہندوستانی حکام کی باہمی سازش کی بناء پر بھیجی گئی تھیں۔ تاکہ ان لوگوں کو ایک بار پھر ڈوگرہ مظالم کے شکنجے میں جکڑ دیا جائے۔ جن کا انہوں نے تختہ الٹ کر رکھ دیا تھا۔ آپ نے کہا ڈوگرہ مہاراجہ اب تک ہمیشہ شیخ عبداللہ کی حکومت کے ڈھکوسلے کی پناہ لینے چلے آئے ہیں۔ لیکن جب یہ فوجیں ریاست میں اتریں اس وقت شیخ عبداللہ کی پوزیشن کیا تھی۔ آپ نے کہا ۲ نومبر ۱۹۴۷ء کو دہلی میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا تھا۔ کہ جونہی ریاست سے حملہ آور چلے جائیں گے اور ریاست میں امن و امان قائم ہو جائے گا۔ ہندوستانی فوجیں واپس بلا لی جائیں گی۔ یہ حملہ آور ۱۹۴۸ء کے شروع ہی میں چلے گئے تھے۔ لیکن ہندوستانی فوجیں اب تک وہاں دھرنا مارے بیٹھی ہیں۔ آپ نے کہا ایک طرف پنڈت نہرو یہ کہتے ہیں کہ ریاست میں حالات معمول پر ہیں۔ لیکن حالات کے معمول پر ہونے کے باوصف پنڈت جی کی فوجیں اب تک وہاں مسلط ہیں۔ آپ نے کہا۔ پنڈت نہرو کا یہ کہنا کہ غلط ہے۔ کہ اگر ریاستی عوام کہیں تو ہماری فوجیں ایک لمحہ بھی نہ ٹھہریں گی۔ کیونکہ اس کے ساتھ ہی وہ

ایران کے وزیر خزانہ مستعفی ہوگئے

طہران ۱۹ ستمبر: خبر آئی ہے۔ کہ ایران کے وزیر خزانہ نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ لیکن ڈاکٹر مصدق نے تاحال اسے منظور نہیں کیا۔

خبر ملی ہے کہ آج روس اور ایران میں مال کے بدلے مال کی لائنوں پر تجارت کی جو بات چیت شروع ہونے والی تھی۔ وہ ہفتہ تک ملتوی ہوگئی ہے۔

آج یہاں امریکی سفیر مسٹر گریڈی نے جو اپنے عہدہ سے مستعفی ہو چکے ہیں۔ کہا کہ حالات کی موجودہ صورت کے پیش نظر ایران اور برطانیہ کے درمیان تیل کی بات چیت دوبارہ شروع ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

یہ کابل ریڈیو کا سفید جھوٹ ہے کہ وزیر اعظم افغانستان بذریعہ ہوائی جہاز پشاور پہنچے سرحد میں ان کی شایان شان تکریم و تعظیم کی گئی

پشاور ۱۹ ستمبر۔ حکومت سرحد کے ایک ترجمان نے کابل ریڈیو کی اس خبر کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ کہ وزیر اعظم افغانستان کے پشاور سے گذرتے وقت سرحد کی حکومت نے عوام کو ان سے ملنے سے روکا۔ ترجمان نے بتایا کہ حالانکہ واقعہ یہ ہے۔ کہ حکومت کو ان کے لئے اس سلسلے میں حفاظتی اقدامات کرنے پڑے۔ تاکہ افغان جمہوری تحریک کے ارکان ان کے خلاف کوئی مظاہرہ نہ کر سکیں۔ اور ہر وہ تکریم و تعظیم پیش کی گئی۔ جو کسی بیرونی ملک کے ان کی شان کی شخصیت کے شایاں تھی۔ اسٹیشن پر ان کی آمد کے وقت مسلح پولیس یا فوج کا کوئی پہرہ نہیں تھا۔ ترجمان نے کہا۔ کابل ریڈیو کی اس خبر کا جھوٹ اسی سے ظاہر ہے۔ کہ کابل ریڈیو ان کا ہوائی جہاز سے پشاور آنا بتلاتا ہے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے۔ کہ وہ گاڑی کے ذریعہ آئے تھے۔ ریڈیو پاکستان کے نامہ نگار خصوصی کا کہنا ہے۔ کہ ان کی آمد کے وقت چھاؤنی کے اسٹیشن پر صرف وہی ایک سپاہی موجود تھا۔ جو اسٹیشن پر پوائنٹ ڈیوٹی پر ہوتا ہے۔ اور افغانی وزیر اعظم خود پاکستانی علاقے سے جلد از جلد نکلنے کی فکر میں تھے۔ اور اسی جلدی کی وجہ سے پٹھانوں کی اس سرزمین میں بمشکل چند گھنٹے ٹھہرے۔ جن کے لئے وہ اور ان کا خاندان گذشتہ ۳½ سال سے خواہ مخواہ کد و کد کر رہے ہیں۔ اور جن کے علاقے سے بحفاظت گذارنے کے لئے حفاظتی دستے پاکستان و قبائلی سرحد کے پار تک ساتھ بھیجنے پڑے۔ اور پختونوں میں افغانی وزیر کی اس ہر دلعزیزی نے کوئی خوشگوار نقش نہیں چھوڑا۔ کہ وہ ہندوستان میں تو اتنی دیر رہے۔ لیکن سرحد سے اتنی سرعت کے ساتھ گذر گئے۔

لاہور ۱۹ ستمبر۔ آج یہاں قومی بجٹ کی کمیٹی کا پہلا جلسہ منعقد ہوا۔ چیف سکرٹری نے جلسہ کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں بجٹ کرنے کے مختلف ذرائع پر غور کیا۔ بتایا کہ اس سال کے پہلے تین ماہ میں صرف ۱۳ لاکھ روپے جمع ہوئے ہیں۔ اور اس سال میں کل ۷۵ لاکھ روپے جمع کرنا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ربوہ کی ڈائری

اس ہفتہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت نسبتاً بہتر رہی۔ الحمدللہ

عید الاضحیٰ ۱۳ ستمبر کو منائی گئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پُر معارف خطبہ عید ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ بھی حضور نے ارشاد فرمایا۔ مکہ معظمہ میں ۱۱ ستمبر کو حج ہوا اور ۱۲ ستمبر کو عید، پاکستان میں ۱۳ ستمبر کو عید ہوئی، ۱۴ ستمبر کو جمعہ آیا۔ اس طرح ۴ مبارک ایام اکٹھے ہو گئے۔ اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ ایسے ایام کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور کثرت کے ساتھ دعائیں اور عبادات کرنی چاہئیں

ہمارے مبلغ جرمنی مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بروز اتوار چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لے آئے۔ آپ پانچ سال کی خدمات جلیلہ کے بعد اپنے وطن واپس تشریف لائے ہیں سٹیشن پر کثیر احباب نے آپ کا خیر مقدم کیا۔

امید ہے جامعہ نصرت ۲۳ ستمبر کو گرمیوں کی تعطیلات کے بعد کھل جائے گا۔

چنیوٹ سے ایک ہاکی کی ٹیم میچ کھیلنے کے لئے آئی۔ اس میچ میں چار اور ایک گول کی نسبت سے ربوہ کی ٹیم جیت گئی۔ الحمدللہ

اتوار ۱۶ ستمبر کو جماعت احمدیہ ربوہ نے یوم التبلیغ منایا۔ ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی نگرانی میں ربوہ کے گرد و نواح میں احباب گئے۔ اور پیغام حق پہونچایا۔

مجالس خدام الاحمدیہ کا معائنہ

مہتمم صاحب عمومی اور مہتمم صاحب ایثار و استقلال ذیل کی مجالس کا مندرجہ ذیل تاریخوں پر معائنہ فرمائیں گے۔ مقررہ تاریخوں میں خدام مغرب کی نماز اپنے شہر کی مرکزی مسجد میں ادا کریں۔ قائدین تمام خدام تک یہ اطلاع بھجوا دیں۔۔ خدام کو تاریخ مقررہ پر مرکزی مساجد میں جمع کرنے کے قائدین ذمہ وار ہیں۔ قائدین چندہ کا ریکارڈ ہمراہ لائیں۔ دفتر دوم تحریک۔ تعمیر اجتماع۔ چندہ عام مجلس۔ کل بجٹ کیا تھا وصول کتنا ہوا۔ بقایا کتنا ہے۔ مجلس کے جملہ شعبہ جات کے کام کی رپورٹ بھی تیار رہنی چاہیئے۔ تربیتی کیمپ میں اب تک جتنے خدام نے حصہ لیا ہے۔ وہ بھی حاضر ہوں۔ قریب کی جماعت کے قائدین کو اطلاع دی جا سکے تو ضرور دی جائے۔

گھسیٹ پور چک 69 R.B (لائل پور)	۲۱ ستمبر	لاہور	۲۲ ستمبر
گوجرانوالہ	۲۳ ستمبر	وزیر آباد	۲۴ ستمبر
گجرات	۲۵ ستمبر	جہلم	۲۶ ستمبر

تمام خدام مجالس ان تاریخوں میں مغرب کی نماز اپنے اپنے شہر کی مرکزی مساجد میں ادا کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صوبائی امیر کا انتخاب

صوبائی امیر (پنجاب) کے انتخاب کے لئے سابقہ اعلان (شائع شدہ الفضل ۵ ستمبر) میں ۲۳ ستمبر کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے نظارت ہذا نے لکھا تھا کہ وقت اور جائے اجلاس کے متعلق بعد میں اطلاع دی جائے گی۔ سو اس کے متعلق اب اس اعلان کے ذریعہ ضلعوار امراء صاحبان اور ان کے ساتھ آنے والے سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ یہ اجلاس انشاء اللہ ۲۳ ستمبر کو دس بجے صبح مسجد حلقہ ج میں منعقد ہوگا اور کارروائی کو تین بجے تک ختم کرنا ہوگا تاکہ جو احباب اسی دن واپس جانا چاہیں ساڑھے تین بجے کی ٹرین میں جا سکیں۔ اس اجلاس کا صدر نمائندگان خود منتخب کریں گے۔

نوٹ:۔ موسم کے مناسب حال احباب بستر ہمراہ لیتے آئیں رات کے پچھلے حصہ میں معمولی چادر اوڑھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ آنے والے امراء و سیکرٹری صاحبان

جنہیں ۲۳ ستمبر کو ربوہ میں محترم جناب ناظر صاحب اعلےٰ نے بلایا ہے مہربانی کر کے اپنے بستر ہمراہ لیتے آویں تا کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ رات کے پچھلے حصہ میں کچھ سردی ہو جاتی ہے۔ افسر لنگر خانہ ربوہ

— (بقیہ لیڈر صفحہ ۳) —

اسی طرح جو شخص فوج میں داخل ہوتا ہے وہ کسی دنیوی غرض کے لئے خواہ وہ حب وطن ہی کیوں نہ ہو داخل ہوتا ہے۔ اور اس غرض کے بدل میں وہ اپنی جان سٹیٹ کے پاس فروخت کرتا ہے۔ ایک معاہدہ کرتا ہے۔ اس کی اپنی غرض جس کے بدل میں وہ معاہدہ کرتا ہے۔ اسی دنیا میں اس کو نقد ملتی ہے۔ کیا اُخروی نجات کا سودا بھی اسی طرح کیا جاتا ہے؟ کیا کوئی اسلامی حکومت اس دنیا میں کسی کی غرض اس کو نقد ادا کر سکتی ہے۔ کیا کسی دنیاوی غرض کے لئے فوج میں داخل ہونا اور اُخروی نجات کے لئے کسی دین میں داخل ہونا یکساں ہے۔

مودودی صاحب کی کسی انقلابی جماعت میں داخل ہونے والی اور Confedrecy میں شامل ہونے والی مثالیں ایسی ہی لایعنی ہیں انقلابی جماعتوں میں بھی اور Confedrecy میں شامل ہونا بھی دنیاوی فوائد کے پیش نظر ہوتا ہے۔ اس لئے ان کو اختیار ہے۔ کہ جو چاہیں قانون بنالیں اور جو چاہیں معاہدے کر لیں۔ اور ان معاہدوں کی خلاف ورزیوں کی جو چاہیں سزائیں تجویز کر لیں۔ وہ سب انسان ہیں اور انسانی قوت و اقتدار کے حدود تک قوانین بنا سکتے ہیں اور عمل کرا سکتے ہیں۔ مگر جو عہد اگر ایمان لانے کا عہد کیا جائے اللہ تعالےٰ سے باندھا جاتا ہے۔ اس عہد کو توڑنے پر کسی ملاّں کو کس نے اختیار دیا ہے۔ کہ وہ جو چاہے سزا دے لے۔ جس کے ساتھ عہد ہے وہ عہد شکنی کی سزا بھی دے سکتا ہے۔ عہد تو اللہ تعالےٰ کے ساتھ ہے۔ ایمان لاتا ہے تو اللہ تعالےٰ پر تاکہ اسے اُخروی نجات حاصل ہو وہ ان نعما کو پالے جو اللہ تعالےٰ پر ایمان لانے اور اسکے بتلائے ہوئے طریقوں پر چلنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ اور اگر بعد میں وہ دیکھتا ہے کہ اللہ تعالےٰ پر ایمان لانے اور اسکے بتائے ہوئے طریقوں پر چلنے سے اسکو وہ نعما حاصل نہیں ہو سکتیں اور تبدیل مذہب کر لیتا ہے مگر اسلامی حکومت سے بغاوت نہیں کرتا تو ملاّں کو کیا نقصان پہنچتا ہے۔ اگر وہ کوئی نقصان کرتا ہے تو اپنا کرتا ہے۔ وہ بقول مودودی صاحب خود زہر کا پیالہ پی رہا ہے۔ اپنا نقصان خود کر رہا ہے۔ ملاّں کا کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اس کا خون پینے کے لئے ادھار کھائے بیٹھا ہے۔

بہرحال مودودی صاحب نے اپنی اس عبارت سے جو ہم نے ابھی ابھی ان کے کتابچہ سے نقل کی ہے۔ یہ مان لیا ہے کہ نفس ارتداد کی سزا اسلام میں قتل نہیں ہے۔ بلکہ مودودی صاحب مرتد کو اپنے اس وہم پر سزائے قتل کا مستوجب قرار دیتے ہیں۔ کہ وہ ضرور اسلامی سٹیٹ کی مخالفت کرے گا۔ مگر مشہور مثل ہے کہ وہم کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ محض خون آشام سیاسی ملاؤں کے وہم کے لئے تو معصوموں کا خون نہیں بہایا جا سکتا۔ اسلام ایسے خیالات کو دھکّے دیتا ہے۔

ہم نے مودودی صاحب کی ذہنی الجھن کو اچھی طرح واشگاف کر دیا ہے۔ اور ان کی عقلی بحث کی بنیاد خدا کے فضل سے اکھاڑ کر رکھ دی ہے۔ اور دکھا دیا ہے کہ سوائے عقلی ڈھکوسلوں کے اس بحث میں مودودی صاحب نے کوئی بھی پائدار بات نہیں کہی۔ آپ نے عقلی بحث کے زیر عنوان بعض نہایت طفلانہ اور جذباتی قسم کی باتیں بھی فرمائی ہیں۔ اور ناحق کلام کو طول دیا ہے۔ انشاء اللہ ہم آئندہ قسط میں ان پر بھی تبصرہ کریں گے۔ اور دکھائیں گے کہ مودودی صاحب اسلام کو نعوذ باللہ محض نامعقولیت کا پلندا سمجھتے ہیں۔ اور ان شعراء کی طرح جن کی مذمت قرآن کریم نے فرمائی ہے کہ یھیمون فی کل وادٍ محض تعلّیوں اور پندار سے مسلمانوں کو جادۂ مستقیم سے گمراہ کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔

شکریہ و درخواست دعا

میری بچی عزیزہ عابدہ خانم کی ناگہانی وفات پر بزرگوں محسنوں اور بھائی بہنوں کے ہمدردی کے بے شمار خطوط اور تار میرے اور میرے بچوں کے نام آئے ہیں اور اب تک آ رہے ہیں۔ میں الفضل کے ذریعہ ان تمام محسنوں کی ہمدردی کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ فرداً فرداً ہر ایک کو جواب دینا بہت مشکل ہے اور نہ ہی ہماری حالت جواب دینے کے قابل ہے۔ اس لئے میرے کرم فرما مجھے معذور سمجھتے ہوئے معاف فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے۔

اپنے محسنوں سے میری درخواست ہے کہ محترم چودھری صاحب مرحوم اور عزیزہ عابدہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے اور میرے دوسرے بچوں کے دینی اور دنیوی ترقیات کیلئے دعا فرمائیں اور یہ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں آئندہ ہر قسم کی آزمائش سے محفوظ رکھے۔ آمین

اہلیہ چودھری ابوالہاشم خاں مرحوم ربوہ

(۲) میرے والد چودھری عبدالرحیم صاحب ایس۔ ڈی۔ او گجرانوالہ ٹانگ میں ریح کے درد کے باعث میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں لہٰذا احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ان کی جلد از جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چودھری عبداللطیف اسلامیہ پارک لاہور

(۳) میرے دو بچوں کو جو کھیتوں سے آ رہے تھے۔ چند مخالف لوگوں نے سخت زدوکوب کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں ان لوگوں کی شرارتوں سے محفوظ رکھے آمین

امیر الدین نمبردار جامن ضلع لاہور

روزنامہ الفضل لاہور
۲۰ ستمبر ۱۹۵۱ء

قتلِ مرتد پر عقلی بحث

(۴)

ہم گزشتہ تین اقساط میں یہ ثابت کر چکے ہیں کہ مودودی صاحب کا یہ مفروضہ سراسر غلط ہے کہ اسلامی حکومت ہر مرتد کو قتل کی سزا دے سکتی ہے۔ بلکہ جس طرح دوسری حکومتیں چونکہ صرف اس دنیا کے نظم ونسق سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے وہ اپنی رعایا کو اپنی حدود کے اندر رہتے ہوئے خاصکر جنگ کے زمانہ میں اپنے سے وفاداری منقطع کرنے کے جرم میں سزا دیتی ہیں۔ اسی طرح اسلامی حکومت بھی کسی مرتد کو صرف اس حد تک سزا دے سکتی ہے۔ جس حد تک اس کا فعل ارتداد اس دنیا کے نظم ونسق کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی مرتد اسلامی حکومت کے ساتھ اطاعت اور خیر خواہی کا تعلق نہیں توڑتا۔ اور صرف اسلام کی مجرد مذہبی حیثیت سے انکار کرتا ہے۔ چونکہ ایسے جرم کی سزا دینا کسی انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کے خاص اپنے اختیار میں ہے۔ اس لئے کوئی حکومت خواہ وہ کتنی بھی اسلامی حکومت یا حکومت الٰہیہ کہلاتی ہو۔ چونکہ انسان ہی اس کو چلاتے ہیں نفس ارتداد کی سزا نہیں دے سکتی۔ کیونکہ اسلامی حکومت یا حکومت الٰہیہ کے صرف یہی معنے ہیں کہ انسان ہی جن کو نہ علم الغیب کا دعوےٰ ہے اور نہ قادر مطلق ہونے کا اس حکومت کو خدا تعالےٰ کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق چلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس میں وہ اجتہادی غلطیاں بھی کر سکتے ہیں البتہ جہاں تک ملکی حفاظت کا تعلق ہے۔ اسلامی حکومت کو یہ اختیار ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو سزا دے جو نفس ارتداد کے ساتھ حارب اللہ والرسول کی تعریف میں آتے ہیں یعنی ایسے افعال کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جو اسلامی سٹیٹ کو نقصان پہنچانے والے ہیں۔

ایک فرد جو ہر طرح سٹیٹ کا مؤید، اطاعت گزار اور خیر خواہ رہتا ہے۔ لیکن اس بات سے انکار کرتا ہے کہ اسلام کے اصول اس کی اُخروی نجات کے لئے بھی ضروری ہیں تو ایسے فرد کو سٹیٹ کوئی سزا نہیں دے سکتی۔ اس کی سزا جزا اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جو "مالک یوم الدین" ہے چونکہ کوئی اسلامی سے اسلامی حکومت مالک یوم الدین ہونے کا دعوےٰ نہیں کر سکتی۔ اس لئے اس کا کوئی حق نہیں ہے کہ ان جرائم کی سزا بھی دے۔ جو صرف یوم الدین سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر کوئی اپنی عاقبت خراب کر لیتا ہے تو پڑا کرے۔ اس لحاظ سے تو اللہ تعالےٰ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی جو سرور کائنات ہیں فرماتا ہے۔

لست علیھم بمصیطر

تو ان پر کوئی خدائی فوجدار نہیں ہے۔ تو پھر آپ کے جانشینوں کو یہ حق کہاں سے پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ وہ لوگوں پر بالجبر دین کو ٹھونسیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں بیسیوں جگہ اس امر کی وضاحت فرمائی ہے کہ ایمان کا تعلق صرف ہمارے ساتھ ہے۔ کسی انسان کے ساتھ نہیں ہے۔ خود مودودی صاحب بھی اپنے اسی کتابچہ میں فرماتے ہیں۔

"جو شخص خود کفر پر قائم رہنا چاہتا ہو اسے اختیار ہے کہ اپنی فلاح کے راستے کو چھوڑ کر اپنی بربادی کے راستے پر چلتا رہے۔ اور یہ بھی وہ صرف اس لئے گوارا کرتا ہے۔ کہ زبردستی کسی کے اندر ایمان اتار دینا قانون فطرت کے تحت ممکن نہیں ہے۔ ورنہ انسانیت کی خیر خواہی کا اقتضا یہ تھا کہ اگر کفر کے زہر سے لوگوں کو بجبر بچانا ممکن ہوتا تو ہر شخص کا ہاتھ پکڑ لیا جاتا۔ جو اس زہر کا پیالہ پی رہا ہو اس جبری حفاظت اور نجات دہندگی سے اسلام کا اجتناب اس بناء پر نہیں ہے کہ وہ تباہی کے گڑھے کی طرف جانے کو لوگوں کا حق سمجھتا ہے۔ اور انہیں روکنے اور بچانے کو "باطل" خیال کرتا ہے۔ بلکہ اس کارِ خیر سے اس کے اجتناب کی وجہ صرف یہ ہے کہ خدا نے جس قانون پر کائنات کا موجودہ نظام بنایا ہے۔ اس کی رُو سے کوئی شخص کفر کے تباہ کن نتائج سے نہیں بچایا جا سکتا۔ جب تک کہ وہ خود کافرانہ طرز فکر وعمل کی غلطی کا قائل ومعترف ہو کر مسلمانہ رویہ اختیار کرنے پر آمادہ نہ ہو جائے۔ اس لئے اور صرف اسی لئے اسلام اللہ کے بندوں کو اختیار دیتا ہے کہ اگر وہ تباہی وبربادی ہی کے راستہ پر چلنا چاہتے ہوں تو چلیں۔"

(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں صـ۳۵)

دوسرے حامیان قتل مرتد کی طرح مودودی صاحب نے بھی کافر اور مرتد کے فرق پر خامہ فرسائی فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"اس کا جواب یہ ہے کہ نہ ملنے والے اور ملکر الگ ہو جانے والے کے درمیان انسانی فطرت لازماً فرق کرتی ہے۔ نہ ملنا تلخی نفرت اور عداوت کو مستلزم نہیں ہے۔ مگر ملکر الگ ہو جانا قریب قریب سو فیصدی حالات میں ان جذبات کو مستلزم ہے۔ نہ ملنے والا مخالفت میں اتنا سرگرم نہیں ہوتا جس قدر ملکر الگ ہو جانے والا سرگرم ہوتا ہے۔ نہ ملنے والا کبھی ان فتنوں کا موجب نہیں بن سکتا۔ جن کا موجب مل کر الگ ہو جانے والا بنتا ہے۔ نہ ملنے والے کے ساتھ آپ کا تعاون دوستی۔ رازداری۔ لین دین۔ شادی بیاہ اور بے شمار قسم کے تمدنی واخلاقی رشتے قائم نہیں کرتے جو ملنے والے کے ملاپ پر اعتماد کر کے اس کے ساتھ قائم کر لیتے ہیں۔ اس لئے نہ ملنے والا کبھی ان نقصانات کا سبب نہیں بن سکتا۔ جن کا موجب مل کر الگ ہو جانے والا بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ انسان نہ ملنے والوں کی بہ نسبت ان لوگوں کے ساتھ فطرتاً بالکل دوسری ہی قسم کا برتاؤ کرتا ہے۔ جو ملکر الگ ہو جاتے ہیں۔ انفرادی زندگی میں اتصال کے بعد افتراق کا نتیجہ محدود ہوتا ہے۔ اس لئے عموماً کشیدگی تک پہونچکر رہ جاتا ہے۔ اجتماعی زندگی میں یہ چیز زیادہ بڑے پیمانہ پر نقصان کی موجب ہوتی ہے۔ اس لئے فرد کے خلاف جماعت کی کارروائی بھی زیادہ سخت ہوتی ہے۔ اور جہاں الگ ہونے والا کوئی فرد واحد نہیں بلکہ کوئی بڑا گروہ ہوتا ہے۔ وہاں نقصان کا پیمانہ بہت بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نتیجہ لازماً جنگ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔"

(رسالہ مرتد کی سزا اسلامی قانون میں صفحہ ۶۷)

خود مودودی صاحب کی یہ عبارت اس امر پر زبردست دلیل ہے کہ نفس ارتداد کی سزا اسلام میں ہرگز قتل نہیں ہے۔ آپ نے مان لیا ہے کہ دراصل سزا نفس ارتداد کی نہیں ہے۔ بلکہ حارب اللہ والرسول ہونے کی سزا ہے۔ یعنی مرتد کو اس لئے سزا نہیں دی جاتی کہ وہ اسلام کے ابدی اصولوں سے انکار کرتا ہے۔ بلکہ بقول مودودی صاحب اس لئے سزا دی جاتی ہے کہ یہ خطرہ ہوتا ہے۔ کہ وہ عام کافر سے زیادہ نقصان پہونچائے گا۔

اب مودودی صاحب کا فرض ہے کہ وہ اسلام کا کوئی ایسا اصول دکھائیں۔ جس سے کسی شخص کو محض اس لئے سزا دی جانا نکلتی ہو کہ اس سے خطرہ ہے۔ کہ وہ فلاں جرم کرے گا۔

مودودی صاحب کی عبارت سے یہ اصول برآمد ہوتا ہے کہ اسلام مرتد کو اس لئے قتل کراتا ہے کہ فطرت انسانی کے قاعدہ کے مطابق ایک ملنے والا الگ ہو کر نہ ملنے والے سے اسلامی حکومت کے لئے زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اول تو یہ کوئی فطری قاعدہ ہی ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ کہ کافر ضرور اس سے کم خطرناک ہوتا ہے۔ جو ایک دفعہ مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے۔ بفرض محال یہ مان بھی لیا جائے۔ تو اسلام میں کوئی ایسا اصول نہیں ہے۔ کہ کسی کو محض ظن پر سزا دی جائے۔ اور پیشتر اس کے کہ کسی سے کوئی سٹیٹ کے خلاف مخالفانہ فعل سرزد ہو ہم فرض کر لیں کہ چونکہ مرتد کافر سے زیادہ خطرناک ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کو قتل کر دینا واجب ہے۔ ایسا اصول تو صریحاً اسلام کی تردید ہے۔ خاصکر جب وہ یہ بھی اعلان کرتا ہے۔ کہ میں اسلامی مملکت میں اس کا اطاعت گزار اور خیر خواہ ہو کر رہوں گا۔ کیونکہ ایسی صورت میں وہ جس چیز سے الگ ہوتا ہے۔ وہ صرف اسلام کی مجرد مذہبی حیثیت ہے۔ وہ اسلامی حکومت کی وفاداری کا تو انکار ہی نہیں کرتا۔ اس لئے جو بھی مثالیں مودودی صاحب اپنا نظریہ ثابت کرنے کے لئے اپنے کتابچہ میں دی ہیں۔ وہ سب کی سب غیر متعلقہ ہو جاتی ہیں۔ البتہ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ کوئی شخص یا گروہ ارتداد کے بعد اسلامی سٹیٹ کے مخالفین سے سازباز کرتا ہے۔ یا کوئی اور محاربانہ اقدام کرتا ہے۔ تو جس طرح باقی دنیاوی حکومتوں کے نزدیک یہ فعل جرم ہے۔ اسی طرح اسلامی حکومت کے نزدیک بھی جرم ہے اور وہ اپنے قانون کے مطابق اس شخص یا گروہ کو سزا دے سکتی ہے۔

مودودی صاحب نے ایک تو فوج کی مثال لی ہے آپ فرماتے ہیں۔

"قریب قریب تمام دنیا کے فوجی قوانین میں یہ بات مشترک ہے کہ فوجی ملازمت اختیار کرنے پر تو کسی کو مجبور نہیں کیا جاتا مگر جو شخص باختیار خود فوجی ملازمت میں داخل ہو چکا ہو۔ اسے ملازمت میں رہنے پر لازماً مجبور کیا جاتا ہے۔ وہ استعفےٰ دے تو نا قابل قبول ہے۔ خود چھوڑ جائے تو مجرم ہے۔"

شکر ہے کہ مودودی صاحب نے مچھلی اور کانٹے کی مثال نہیں دے ڈالی کہ کیچوا سمجھ کر مچھلی کانٹے میں پھنس جائے۔ تو اس کا اختیار نہیں رہتا کہ وہ اپنے تئیں چھڑا لے۔ یا کنوئیں میں دیدہ دانستہ چھلانگ لگانے والے کی مثال نہیں دے ڈالی۔ کہ جب وہ خود کنوئیں میں خودکشی کے لئے کودا ہے۔ تو اب اس کا کیا اختیار رہتا ہے۔ کہ وہ بغیر مرے کنوئیں سے نکل آئے جس طرح مچھلی کانٹے پر لالچ کے لئے منہ مارتی ہے۔

(باقی دیکھیں صـ۲ پر)

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (التکویر)

قرآن مجید کی عظیم الشان پیشگوئی اور نشر و اشاعت کے متعلق ہمارا فرض

(از مکرم قاضی محمد عبد اللہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ربوہ)

قرآن شریف میں آخری زمانہ کے متعلق جس میں اسلام کا احیاء اور اس کا دوبارہ غلبہ مقدر ہو چکا ہے بہت سی پیشگوئیاں مذکور ہیں۔ وہ ساری کی ساری ایک ایک کر کے اپنے وقت پر پوری ہو چکی ہیں۔ اس زمانہ میں اسلام کا منور چہرہ چھپ گیا ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع مفقود ہو چکی ہے۔ خود مسلمان قرآن اور احکام شریعت سے عملاً غافل اور بے پروا ہو چکے ہیں۔ اسی تاریک زمانہ میں اللہ تعالے نے اپنے وعدہ کے مطابق اسلام کو تمام مذاہب پر غالب کرنے کے لئے اس کی مخالف باشی سے دجالی طلسم پاش پاش کرنے کے لئے اور اس کی فیض بخش روشنی سے مسلمانوں میں نور ایمان تازہ کرنے کے لئے تا کہ وہ دوبارہ اللہ تعالے کے قرب کے راستوں پر گامزن ہو کر اس پاک ہستی سے تعلق پیدا کر لیں۔ آفتاب صداقت حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کا کامل متبع اپنی جناب سے مامور کر کے بھیجا ہے۔ وکان امر اللہ مقضیاً۔

اللہ تعالے کے اس موعود امام آخر الزمان جری اللہ فی حلل الانبیاء نے اپنی مختلف کتب میں اپنے دعویٰ کے ساتھ ثبوت کے طور پر موجودہ پرفتن تاریک زمانہ میں مصلح کی اشد ضرورت کو بھی واضح کیا ہے اور ان جملہ پیشگوئیاں کا جو قرآن مجید میں آخری زمانہ کے متعلق ہیں ان کی فی زمانہ پورے ہو جانے کا تفصیلی بیان فرمایا ہے۔ ان میں سے ایک پیشگوئی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ہے۔ یعنی وہ زمانہ ایسا ہو گا کہ کتابیں کثرت سے پھیلائی جائیں گی۔ اور صحیفے عام مطالعہ کے لئے کھولے جائیں گے۔ سو اس زمانہ میں جس کثرت سے کتابیں طبع ہو کر پھیلائی گئی ہیں اور پھیلائی جا رہی ہیں۔ شہر شہر لائبریریاں اور ریڈنگ روم مطالعہ کے لئے کھولے جا رہے ہیں۔ ان کتب اور صحیفوں کی طباعت اور نشر و اشاعت کے لئے جس قسم کے ضروری سامان اور انتظامات مہیا ہو چکے ہیں وہ کسی وضاحت کے محتاج نہیں۔ مشرقی اور مغربی دنیا کے ہر بڑے شہر میں روزانہ اتنی بڑی تعداد میں کتب، رسائل و اخبارات طبع ہو کر دنیا کے کونے کونے میں پھیلائے جا رہے ہیں کہ ان کا اندازہ لگانا محال ہے۔ انگلستان کے صرف شہر لندن کو دیکھو کہ اس سے روز کے روز جو اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد کئی کئی لاکھ یومیہ تک پہنچ جاتی ہے۔ مثلاً ڈیلی ایکسپریس کی تعداد اشاعت ۴۰،۰۰،۵۶۴ ہے۔ ڈیلی مرر کی ۴۵،۵۰،۰۰۰۔ ڈیلی ہیرلڈ کی ۲۰،۱۷،۰۰۰۔ ڈیلی میل کی ۲۴،۴۵،۰۰۰ ڈیلی ورکر کی جو کمیونسٹ اخبار ہے اس کی اشاعت ہی روزانہ ساڑھے گیارہ لاکھ تک ہے۔

عیسائی دنیا میں انجیل اور تورات اور مختلف صحیفے موجودہ زمانہ میں کثرت سے چھپوا چھپوا کر دنیا کے ہر حصے میں پھیلائے جا رہے ہیں۔ ان کے اعداد و شمار کا خلاصہ امریکہ کے ایک ہفتہ وار جرنل کے مضمون سے ناظرین اخبار کے مطالعہ کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔ یہ مضمون S.E.P کی اشاعت مؤرخہ ۱۵ / ۱۲ / ۵۱ میں ایک قابل قدر محقق نے بڑی تحقیق کے بعد لکھا ہے۔ فاضل مضمون نگار واضح کرتا ہے کہ انجیل اور اس کے مختلف حصے پہلے کے ایک ہزار سال میں صرف جمع ہی کئے جاتے رہے۔ پھر آج سے پانصد سال پہلے پہلی دفعہ ۱۴۵۰ء سے ۱۴۵۶ء تک کاٹن برگ کی کوشش سے موٹے ٹائپ میں طبع ہو سکی۔ اس کے بعد انیسویں صدی کے شروع تک زیادہ سے زیادہ چالیس لاکھ اناجیل مکمل شائع ہونے کا اندازہ کیا گیا ہے۔ لیکن گذشتہ ڈیڑھ سو سال سے اس کی نشر و اشاعت اس کثرت سے ہوئی ہے کہ صرف مکمل بائبل ہی پچاس کروڑ کی تعداد میں دنیا کے مختلف حصوں میں پھیل چکی ہے۔ اور اس کے مختلف صحیفوں کی تعداد جو علیحدہ علیحدہ چھپوا کر قیمتاً یا مفت شائع کی گئی۔ مکمل بائبل کی تعداد سے کئی گنے زیادہ ہے۔ گذشتہ سال ۱۹۵۰ء میں امریکہ کی صرف ایک بائبل سوسائٹی نے صرف ایک کروڑ بائبل اور اس کے مختلف حصے ۱۴۶ زبانوں میں ترجمہ شدہ ۴۲ مختلف ممالک میں تقسیم کئے۔ اس امریکن بائبل سوسائٹی کے علاوہ جو سوسائٹیاں انگلستان سکاٹ لینڈ۔ ہالینڈ ڈنمارک وغیرہ میں ہیں۔ ان کی تعداد اس سے کہیں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ مضمون نگار کا اندازہ ہے۔ کہ سال رواں ۱۹۵۱ء میں تین کروڑ اناجیل شائع کی جا رہی ہیں۔ اس کا بیان ہے کہ موجودہ جنگ کی وجہ سے اناجیل کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔ جنگ کوریا کی افواج کے لئے کئی ہزار کا آرڈر ہے۔ جن کے لئے ترکی۔ نیپالی۔ چینی۔۔۔ زبانوں کی ترجمہ شدہ اناجیل بھجوائی جائیں گی۔ فاضل مضمون نگار یہ بھی نوٹ کرتا ہے کہ اس وقت جتنی مختلف زبانیں دنیا کے آباد حصوں میں بولی جاتی ہیں ان میں سے ۱۱۱۸ زبانوں میں انجیل اور اس کے صحیفے ترجمہ ہو کر شائع کئے جا چکے ہیں۔ بائبل کے ترجمہ کرنے والوں کی جماعت مشنریاں اندازاً ۳۲ دن میں ایک نئی زبان میں بائبل کا ترجمہ کر کے طبع و نشر کے لئے دے دیتی ہے۔

اللہ اللہ! اس آخری زمانہ میں قرآن مجید کی پیشگوئی اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کس شان سے پوری ہو گئی۔ ایسے مذہبی صحیفے جو خدا کا کلام سمجھے جاتے ہیں۔ جن کی اصل زبان کی کوئی بھی کاپی دنیا کے کسی حصہ میں بھی موجود نہیں۔ خود حضرت مسیح علیہ السلام اور ان کے حواریوں کی زبان عبرانی آرمیک تھی۔ جس میں کوئی نسخہ بائبل نہیں پایا جاتا اس مزعومہ کلام خدا میں بڑی جرأت سے تحریف کر کے اسے خدا کے کلام کے طور پر آباد دنیا کے ہر حصہ میں بڑی کثرت سے پھیلایا جا رہا ہے اور دجالیت پھیلائی جا رہی ہے۔

قرآن مجید کی پیشگوئی تو پوری شان اور آب و تاب سے پوری ہو گئی اور ہو رہی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہم پر جنہیں دنیا کے چپہ چپہ پر اسلام کا پرچم لہرانے کا عظیم الشان فرض سونپا گیا ہے بڑی زبردست ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ قارئین کرام نے اوپر پڑھ لیا ہے کہ کفر و ضلالت کے پیرو کس طرح بڑھ چڑھ کر سادہ لوح لوگوں کو پھنسانے کیلئے اپنی کتابیں دنیا میں پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے دلوں میں سوچنا چاہیے کہ ہم زبان سے تو اس بات کے مدعی ہیں کہ ہم دنیا میں اسلام کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ لیکن ہم نے اس سلسلے میں کیا کام کیا ہے۔ ہمارا فرض تھا کہ ہم قرآن مجید کے ترجمے دنیا کی ہر زبان میں کر کے لاکھوں کی تعداد میں دنیا کے ہر ملک میں پھیلا دیتے ہمیں چاہیئے تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کے ترجموں سے دنیا کا کوئی گوشہ خالی نہ رکھتے۔ ہمیں چاہیئے تھا کہ اسلام و احمدیت کا لٹریچر۔ کتابوں۔ رسالوں۔ اخبارات۔ پمفلٹ۔ ہینڈ بلوں اور ٹریکٹوں کی صورت میں کروڑوں کی تعداد میں دنیا کے باشندوں کے ہاتھوں میں پہنچاتے اور اپنے ہاتھوں سے بھی اس پیشگوئی کو اور بھی عظیم الشان طریقے سے پورا کرتے۔

کاش ہمارے مولوی صاحبان اور علماء زمانہ کی آنکھیں بھی کھلیں اور اس عظیم الشان پیشگوئی کے پورا ہونے اور قرآنی علوم کے پھیلانے اور اسلام کے چمکدار چہرہ کو روشن کرنے کے لئے جو انتظام اللہ تعالے نے اپنے وعدہ کے مطابق فرمایا ہے اس سے حصہ وافر لیں اور برکتوں سے مالا مال ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں "ان تقبلونی فاللّٰہ یبارککم ویجعلکم مثمرین مبارکین آمنین ویبرّء السیکم ایامکم الاولیٰ وتسکنون فی امان اللّٰہ" ترجمہ اگر مجھے قبول کرو گے تو اللہ تعالے آپ لوگوں میں برکتیں ڈالے گا اور بار آور بنائے گا۔ اس کی برکتوں سے متمتع ہو کر امن اور چین کی زندگی گذار دیں گے۔ وہ مولا کریم آپ کی پہلے کی طرح کا غلبہ لوٹائے گا۔ پھر اللہ کی امان میں رہیں گے۔

احباب کرام کو معلوم ہے کہ ہماری نشر و اشاعت کا محکمہ صرف ابتدائی مرحلہ میں ہے۔ اور دجالی کوششوں کے مقابلہ میں منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے بالکل ناقص اور ناکافی ہے۔ اس نقص اور کمی کا تدارک صرف اور صرف صیغہ نشر و اشاعت کو مضبوط کرنے سے ہو سکتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ دعوۃ و تبلیغ کے اس صیغہ کو مضبوط کرنے میں اس کی مدد کریں۔ اللہ تعالے ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ اس کے فضل اور رحم سے جلد وہ دور آ جائے کہ ضلالت و گمراہی میں پھنسے ہوئے لوگوں کے دل اسلام کی صداقت کو قبول کرنے کے لئے کھل جائیں۔

معذرت و درخواست دعاء

الحمد للہ! کہ ماہنامہ درویش قادیان کا شمارہ اول شائع ہو کر منظر عام پر آ گیا ہے۔ اور بھارت پاکستان و غیر ممالک کے کئی سو احباب کی خدمت میں بھجوایا جا چکا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم نہایت ادب کے ساتھ معذرت پیش کرتے ہیں کہ خرابی پریس اور بعض دیگر ناسازگار حالات پیش آ جانے کے باعث رسالہ کی پہلی کاپی کی طباعت خراب ہو گئی تھی جس کا ہمیں بہت افسوس ہے۔ آئندہ انشاء اللہ تعالے خاص احتیاط رکھی جائے گی۔ نیز احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہماری کامیابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(ادارہ درویش قادیان)

صیغہ امانت کے متعلق ضروری اعلان

۱۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ نے پاس بکیں اور چیک بکیں جاری کر دی ہوئی ہیں احباب دفتر امانت سے اپنی اپنی پاس بکیں اور چیک بکیں وصول فرما سکتے ہیں یا بذریعہ چٹھی اپنے کھاتہ نمبر اور مکمل پتہ سے اطلاع فرمائیں تا انہیں بذریعہ ڈاک بھجوائی جا سکیں۔

۲۔ زیورات وغیرہ کے پارسل امانت رکھنے کا انتظام عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے دفاتر کی مستقل عمارت کی تکمیل پر پھر انشاء اللہ شروع کر دیا جائے گا۔

افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

پتہ مطلوب ہے!۔ مکرم عبد الحمید صاحب پٹواری یا ان کے علم میں مکرم ڈاکٹر محمد خاں صاحب پر مکینیشنر دسوہہ اپنے موجودہ پتہ سے مطلع کریں۔ ملک صلاح الدین قادیان

خیر امت بننے کی شرائط

از مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب منیر متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر

مسلمانوں کے متعلق خدا تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله۔

ترجمہ۔ تم ہی خیر امت ہو۔ جو کہ لوگوں کے لئے نکالی گئی ہو۔ کیونکہ تم نیکی کا حکم دینے اور لوگوں کو برائیوں سے بچانے میں پیش پیش ہو۔ اور توحید باری تعالیٰ کے قائل ہو۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کا خیر امت ہونا دو باتوں کی وجہ سے ثابت کیا اوّل امر معروف و نہی عن المنکر کرنے کے سبب سے دوم توحید باری تعالےٰ کے قائل ہونے کی وجہ سے۔ یہ دونوں باتیں کسی دوسری امت میں پوری شان کے ساتھ جیسے مسلمانوں میں ہیں نہیں پائی جاتیں۔ پس ان دونوں باتوں کی موجودگی کی وجہ سے امتِ محمدیہ بہترین امت ٹھہری

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو ان کے فرض منصبی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ کہ اے مسلمانو! تمہارا خیر امت ہونا اسی صورت میں ممکن ہے۔ جب کہ تم امر معروف کا اعلان کرو۔ لوگوں میں جا کر نیک باتوں کی تلقین کرو دنیا کے پھندے میں پھنسے ہوئے انسانوں کا تعلق خدا سے پیدا کرنے میں لگے رہو۔ دوم تم جہاں کہیں بھی بری بات ہوتے دیکھو اس کو روک دو۔ اس کے کرنے والے کو ایسا کرنے سے منع کر دو۔ حدیث شریف میں بھی آتا ہے۔

من رای منکم المنکر فلیغیرہ بیدہ او بلسانه او بقلبه وذالك اضعف الایمان

کہ تم میں سے جو کوئی برائی کو دیکھے۔ تو چاہیئے کہ اس کو ہاتھ سے دور کر دے۔ لیکن اگر ہاتھ سے دور کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ تو زبان سے ہی منع کر دے۔ لیکن اگر زبان سے منع کرنا بھی اس کے مقدور سے باہر ہے۔ تو اپنے دل میں ہی اس برائی کو نفرت سے دیکھے۔ لیکن یہ تیسرا مقام کمزوری ایمان کا مقام ہے۔

غرض قرآن کریم اور حدیث شریف میں مسلمانوں کو امر معروف اور نہی عن المنکر کی ہدایت ملتی ہے اور ایسا کرنے سے ہی یہ امت خیر امت کہلانے کی مستحق ہو سکتی ہے۔ مسلمانوں نے جب تک اس پر عمل کیا اور منشاء الٰہی کو پورا کرتے رہے

وہ جب تک خدا کی کتاب کو لے کر غیر ممالک میں نکلتے رہے اور خدا کی توحید کا اعلان ببانگ دہل فرماتے رہے۔ خدا کی راہ میں ہر آنے والی مصیبت کا مقابلہ خندہ پیشانی سے کرتے رہے اور اپنے کام میں ہمہ تن مصروف رہے۔ تب تک خدا تعالیٰ کی نصرت بھی ان کے شامل حال رہی۔ وہ جس میدان میں جاتے تائید خداوندی ان کا ساتھ دیتی۔ وہ جس وادی میں سے گزرتے وہ وادی خطہ جنت بن جاتی وہ جس قوم سے بات چیت کرتے۔ وہ ان کے ساتھ دلی عقیدت رکھنے پر مجبور ہو جاتی۔ وہ جس طرف دیکھتے وہاں رحمت خداوندی کا جلوہ آنکھوں کو چکا چوند کر کے ان کے عزم کو اور بھی پختہ اور مضبوط چٹان کی طرح بنا دیتا۔ وہ جس مخالف قوم پر گرتے۔ ان کو اسلحہ اور تعداد میں اکثریت کے باوجود جہنم رسید کرتے۔ اُن کو دیکھ کر کافر اور مشرک دہل جاتے۔ جنگ بدر کے موقعہ پر ابوجہل کو بھی یہی بتلایا گیا۔ کہ ہم اونٹوں پر مسلمانوں کی جگہ موتیں دیکھتے ہیں۔ جو کہ ہماری ہی منتظر ہیں۔ اسی طرح دیگر غزوات میں خدا کی تائید و نصرت سے مسلمان ہمیشہ ظفریاب ہوتے۔ کامیابی کا سہرا ان کے ہی سر بندھتا لیکن یہ کیوں اور کس وجہ سے تھا؟

اس کا جواب صرف اور صرف یہی ہے۔ کہ وہ مسلمان مسلمان تھے۔ وہ دل سے اسلام پر فریفتہ تھے۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے دل سے قائل تھے وہ شمع روحانی پر دل سے مائل تھے وہ امر معروف اور نہی عن المنکر میں اپنے دن گذارتے۔ ان کا کوئی لمحہ ایسا نہ گذرتا۔ جب کہ وہ خدا کے اعلان سے غفلت برت رہے ہوں۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شیدائی آپؐ کی مجلس میں حاضر رہنے کی خاطر کھانا پینا ترک کر دینے والے تھے۔ تا کہ خدا تعالےٰ کے آمدہ پیغامات کو بزبان نبی سنکر دوسرے لوگوں تک پہنچانے میں دوسرے ساتھیوں سے سبقت لے جاویں۔ یہ تھا ان کا فعل جس کی وجہ سے وہ خدائی تائید کو جذب کر لینے والے تھے۔ جس کی وجہ سے خدا نے انہیں خیر امت کہا۔

لیکن افسوس! صد افسوس!! مرورِ زمانہ کی وجہ اور آنحضرتؐ کے زمانہ سے بعد کے سبب مسلمان اس سبق کو بھول گئے۔ انہوں نے خدا تعالےٰ کے فرمان کو پس پشت ڈالدیا۔ انہوں نے مونہوں سے اسلام کا اعلان کیا۔ حالانکہ دل ان کے اسلام سے بالکل خالی تھے۔ انہوں نے ظاہراً قرآن کریم کی تلاوت کی۔ لیکن ان کے مطالب اور معانی سے بے بہرہ اور اندھے رہتے۔ انہوں نے امر معروف سے ہٹ کر دنیا کمانی شروع کر دی۔ اور دنیا کمانے میں ایسے لگے کہ خدا ہی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اسی طرح خدا کی رحمت کا سلسلہ بھی آہستہ آہستہ ان سے بالکل منقطع ہو گیا وہ اقوام جو کل ان کے آباؤ اجداد کے وقت ان کی آمد کی خبر سنکر میدان ہار بیٹھی تھیں۔ وہ اقوام جو کہ اکثریت ہونے کے باوجود ہزیمت کا منہ دیکھتی تھیں۔ وہ اقوام جن کے دس نہیں بیس نہیں تیس نہیں پچاس نہیں سو نہیں بلکہ ہزار ہزار پر ایک مسلمان بھاری ہوا کرتا تھا۔ وہ آج غالب نظر آتی ہیں۔ وہ آج ہر میدان میں کامیابی اور کامرانی سے ہمکنار ہو رہی ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں فاتح مسلمانوں کی اولاد ہر طرف سے نرغے میں ہے۔ ان پر زمین فراخی کے باوجود تنگ ہے وہ اب بے کسی اور بے بسی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ کہاں ان کی یہ حالت تھی کہ وہ لوگوں کے لئے پناہ کی جگہ ہوا کرتے تھے۔ اور کہاں آج دوسروں کے دست نگر ہیں۔ اور دنیا کے حصول کی کوشش کے باوجود وہ دنیا ان سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ دنیاوی عزت کے حصول کی کوشش کا نتیجہ دنیاوی ذلت اور رسوائی ہے۔ آخر یہ ابتری اور بے کسی و بے بسی اس امت میں کیوں آئی۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

اس کا جواب صرف اور صرف یہی ہے۔ کہ اس امت نے تامرون بالمعروف و تنهون عن المنكر کے ارشاد کو آنکھوں سے اوجھل کر دیا۔ خدا کو چھوڑا۔ دنیا سے دل لگایا لیکن دنیا نے بجائے بچانے کے ہلاکت اور افلاس کا منہ دکھایا

اے مسلمانو! اے خیر الناس بغداد! غور کرو اور سمجھو اور سوچو۔ ابھی وقت ہے کہیں یہ بھی ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ اور خدا کے حضور بھی ذلیل و رسوا نہ ہونا پڑے۔

تم خدا کے فرمانوں کو مانو۔ اور ان کو پورا کرنے میں تن من دھن قربان کر دو تا خدا کی تائید اور نصرت کے دوبارہ امیدوار بن جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی تجلی تمہارے شامل حال ہو۔ اور تم بھی قرون اولیٰ کی یاد کو تازہ کرنے والے بنو۔

دنیا میں پناہ حاصل کرنے کی بجائے تم دنیا کو پناہ دینے والے بنو۔ دنیا کے ہاتھوں کی طرف دیکھنے کی جگہ دنیا تمہاری دست نگر ہو اور یہ صرف اور صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب تم اپنا رشتہ مالک حقیقی سے مضبوط کر لو اور دنیا کی قدر و قیمت تمہاری نظر میں ایک تنکے کے برابر بھی نہ ہو۔ خدا کے ایک برگزیدہ نے خوب کہا ہے ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

تم بھی سروں پر کفن باندھ کر میدان جہاد میں نکلو! اور خدا کے توکل پر آنے والی مصیبت سے لپٹ جاؤ۔ انجام خدا پر چھوڑ دو۔ تم اس میدان میں جس کو خدا تعالیٰ نے جہاد اکبر کا نام دیا ہے۔

(وجاهدهم به جهادا كبيرا)

نعرۂ تکبیر بلند کرتے ہوئے نکلو۔ لوگوں کو امر معروف کرو اور برائیوں سے روکو۔ . . . .

. . . .

نادانقف دُنیا کو خدا تعالیٰ کا چہرہ دکھاؤ۔ دنیا پرستوں کو آنحضرتؐ کی رسالت سے روشناس کر کے دُنیا کے پھندوں سے آزاد کر ڈالو۔ اسی وقت ہاں صرف اسی وقت تم خیر امت کہلانے کے مستحق ہو گے۔ اور خدا کی تائید و نصرت تمہارے شامل حال ہو کر دنیا کی ہر شے کو جو تمہارے مقابلے پر آئے گی۔ چکنا چور کر دے گی۔ خدا تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرما دے۔ وما علینا الا البلاغ المبین

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں ضرورت

تعلیم الاسلام کالج میں انگریزی کے لیکچراروں کی تین آسامیوں کے لئے ایسے اصحاب کی فوری ضرورت ہے۔ جنہوں نے انگریزی میں ایم اے کا امتحان کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ تنخواہ قابلیت اور تجربہ کے مطابق دی جائے گی۔

نیز فزکس کے ڈیپارٹمنٹ میں ایک لیکچرار اسسٹنٹ کی آسامی خالی ہے۔ جس کے لئے ایف ایس سی کا امتحان پاس ہونا ضروری ہے۔

درخواستیں معہ نقول مصدقہ و دیگر کوائف پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور کے نام آنی چاہئیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

درخواستہائے دعا

فضل الٰہی صاحب ارشد شکارپور سندھ کا لڑکا احسان الٰہی بعمر ۱۲ سال پندرہ روز سے میعادی بخار میں مبتلا ہے۔

حکیم محمد عبدالعزیز صاحب منیجر شفاخانہ عزیزی ربوہ کو موتیابند کی وجہ سے بینائی میں سخت ضعف پیدا ہو رہا ہے۔ نیز ان کی اہلیہ کی دادی صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرما دیں۔

فہرست وصولی چندہ تعمیر چاردیواری مقبرہ بہشتی قادیان دارالامان

از

جماعت ہائے پاکستان

(۲)

۶۱ عبد المالک صاحب سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لائلپور ۲۴/۸/-

۶۲ - عبد الواحد صاحب " " لاہور چھاؤنی -/-/۱

۶۳ - علی احمد صاحب " " چک ۲۸۴ گ ب ضلع لائل پور ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۸

۶۴ محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری مال لیہ ضلع مظفر گڑھ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۵۰

۶۵ احمد بخش صاحب سیکرٹری مال ساہیوال سرگودھا ۹/۸/-

۶۶ - عبد الغنی صاحب سانگھڑ سندھ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱۱

۶۷ بذریعہ امانت از اقبال احمد صاحب جماعت جاپکے ضلع سیالکوٹ ۔ ۔۔۔ ۳ ۔۔۔ ۲

۶۸ عطاء الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال کھرولیاں ضلع سیالکوٹ ۔ ۔۔۔ ۴ ۔۔۔ ۱۲

۶۹ - عبد اللطیف صاحب کھیوہ والی ککا کولو ضلع گوجرانوالہ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱۴

۷۰ - عبد الرشید صاحب شرماشکارپور سندھ ۔۔۔ ۴ ۔۔۔ ۱۲

۷۱ - عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال چک ۶۹ شیخوپورہ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱۲

۷۲ - محمد الدین صاحب سیکرٹری مال بن باجوہ ضلع سیالکوٹ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۲

۷۳ - میراں بخش صاحب سیکرٹری مال محمود ضلع اٹک -/-/۷

۷۴ - صوفی غلام محمد صاحب " " چک ۲۷۰ آر ۔ بی

۷۵ - مرزا عبد الحمید صاحب ڈی ۔ ایس ۔ پی پشاور شہر -/-/۲

۷۶ - محمد صادق صاحب سیکرٹری مال چک ۳۰۶ گ ۔ ب ضلع لائلپور ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱۳

۷۷ - عبد الستار صاحب آفس آف دی ۷ ۔ ۹ ۔ ۸ ۔ ۶ نوشہرہ سرحد ۔ ۔۔۔ ۸ ۔۔۔ ۲

۷۸ - پیر سلطان احمد صاحب سیکرٹری مال میلسی ضلع ملتان ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱

۷۹ محمد حسین صاحب سیکرٹری مال نورنگ ۔۔۔ ۵ ۔۔۔ ۲

۸۰ - محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال چوہڑکانہ منڈی

سحباب محمد حسین صاحب گل ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۲

" محمد قطب الدین صاحب ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۲

" ماسٹر عبد الصمد صاحب ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۲

۸۱ - سید محمد شریف صاحب ہاشمی سیکرٹری مال کرشن نگر - لاہور ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱

۸۲ - محمد اسلم صاحب سیکرٹری مال دنیا پور ملتان -/۵۰

۸۳ - بذریعہ رجسٹر لجنہ اماء اللہ ربوہ سحباب لجنہ مدوہلہی ضلع سیالکوٹ ۔۔۔ ۱۲ ۔۔۔ ۱۹

۸۴ - لطیف احمد صاحب طاہر سحباب جماعت کراچی ۲۳/۴/-

۸۵ - غلام احمد صاحب چک ۲۹۵ ڈاکخانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱۱

۸۶ - شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال لائلپور -/۱۰۳

۸۷ - قاضی محمد منیر صاحب سیکرٹری مال ماڈل ٹاؤن لاہور ۰/۱

۸۸ - چوہدری محمد الدین صاحب فور پریذیڈنٹ شاہ پور صدر از خدا بخش صاحب ۔۔۔ ۴

۸۹ - سید منیر احمد صاحب جامعۃ المبشرین ربوہ ۔۔۔ ۳ ۔۔۔ ۳

۹۰ - چوہدری غلام رسول صاحب عینو والی ضلع سیالکوٹ ۔ ۔۔۔ ۱۴ ۔۔۔ ۶

۹۱ - چوہدری محمد الدین صاحب سیکرٹری مال ملی پور ۱۰/۸/-

۹۲ - شیخ محمد حسین صاحب سیکرٹری مال چنیوٹ سحباب حاجی تاج محمود صاحب ۔ ۔۔۔ ۸ ۔۔۔ ۱

۹۳ - میر اللہ بخش صاحب تبسم سیکرٹری مال تلونڈی راہوالی گوجرانوالہ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱

۹۴ - دوست محمد صاحب خادم منہ وال ضلع اٹک -/۱۵

۹۵ - حکیم اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال درگا نوالی سیالکوٹ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۸

۹۶ - محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری مال چک ۲۷۵ آر ۔ بی لائلپور ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱

۹۷ - عبد الحی صاحب " " چک ۵۵ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱

۹۸ - اللہ بوک صاحب " " جودھا سیالکوٹ ۔۔۔ ۱۲ ۔۔۔ ۲

۹۹ دولت خان صاحب " " چک ۴۹ جھنگ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۴

۱۰۰ - ماسٹر خیر علی صاحب پریذیڈنٹ عالم گڑھ گجرات ۲/-/-

۱۰۱ - غلام رسول صاحب نائب امیر سرگودھا سحباب محمد اسمٰعیل صاحب ملک محمد خان صاحب ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۶

۱۰۲ - قریشی عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال بنگلہ آدم شاہ ۳۴ کالونی سکھر ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۵

۱۰۳ - محمد سعید صاحب سیکرٹری ہونگ ضلع گجرات ۲/۸/-

۱۰۴ - محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال دیوان سنگھ والا ملتان ۲۴/۴/-

۱۰۵ اصاحب و اصاحب " " تہال ضلع گجرات ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱

۱۰۶ - غلام احمد صاحب عطا سیکرٹری مال محمود آباد اسٹیٹ سندھ ۳۶/-

۱۰۷ محمد اعظم صاحب کوٹ قیصرانی ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۹

۱۰۸ - چوہدری اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال شہر سیالکوٹ ۶/۱۰۲

۱۰۹ - عبد الحق صاحب سیکرٹری مال پنڈی حاجاگو ضلع سیالکوٹ -/-/۴

۱۱۰ محمد عبد اللہ صاحب " " دوالمیال ضلع جہلم ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۲

۱۱۱ محمد یٰسین صاحب " " ٹبورا - افریقہ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۲۳

۱۱۲ مرزا محمد حسین صاحب " " راولپنڈی ۔ ۔۔۔ ۸ ۔۔۔ ۱۸

۱۱۳ محمد نسیب صاحب معرفت " " ملیر کینٹ کراچی ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱

۱۱۴ بابو محمد جمیل صاحب " " ملتان پورہ لاہور ۔۔۔ ۸ ۔۔۔ ۴۴

۱۱۵ - بذریعہ کاپی حضور سحباب شیخ خوشی محمد صاحب ساکن بنگہ - ضلع گجرات ۔۔۔ ۔۔۔ ۵

۱۱۶ - رحمت اللہ صاحب عرف مانا ضلع گجرات ۔۔۔ ۔۔۔ ۴

(۱۱۷) بذریعہ رقعہ امانت ۲۲۳۰ حسابات صوفی بشارت محمود صاحب ایم ۔ اے ٹی آئی کالج ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۱۵

ڈاکٹر نور احمد صاحب لائل پوری مرحوم

میرے ہم زلف ڈاکٹر نور احمد صاحب ۹ اور ۱۰ ستمبر کی درمیانی شب کو قریباً ½۱ بجے اپنے حقیقی مولا کو جا ملے اناللہ و انا الیہ راجعون۔ آپ کھیوہ ضلع لائل پور کے رہنے والے اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ابتدائی زمانہ کے فارغ التحصیل نوجوانوں میں سے تھے۔ احمدیت کی تعلیم میں رنگین تھے۔ امرتسر میں میڈیکل تعلیم کی تکمیل کے بعد آپ کو علاقہ ملکانہ میں شدھی کی تحریک کے قلع قمع کرنے والے مجاہدین میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس کام کو نہایت تندہی اور جانفشانی سے سرانجام دیا۔ اس تحریک کے ختم ہونے پر آپ کو اپنے وطن ضلع لائلپور میں ہی میڈیکل لائن میں خدمت کرنے کا موقع مل گیا۔ ان دنوں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ لائل پور میں ہی سول سرجن تھے۔ ان کی سرپرستی اور ہدایات سے مستفیض ہونے کا آپ کو موقع ملا۔ آپ عموماً دیہاتی ڈسپنسریوں میں ہی کام کرتے رہے۔ اور دیہاتی لوگوں کی طبائع سے خوب واقف تھے۔ اپنے فن میں کافی دسترس رکھتے تھے جس سے دیہاتی لوگ آپ کے ہمیشہ گرویدہ رہے۔ آپ ایک خاموش مگر مخلص کارکن تھے طبیعت میں ملاحت اور قدرے ظرافت بھی تھی۔ جو ایک طبیب اور ڈاکٹر کی کامیابی کیلئے ضروری خیال کی جاتی ہے۔

آپ کے وجود کے طفیل آپ کے خاندانی جھگڑے بہت حد تک دبے رہے۔ اور اپنی صلح جو طبیعت کی وجہ سے ہمیشہ جھگڑوں سے الگ رہے اور دوسروں کو اس ستم قاتل سے بچنے کی تلقین کرتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج آپ کی وفات حسرت آیات پر ہر گروہ کے آدمی نوحہ خواں اور افسردہ خاطر ہیں۔ آپ کے جنازہ کے ساتھ گاؤں کے ہر خاندان کا ایک ایک نمائندہ ربوہ تک آیا جن میں سے اکثر غیر احمدی تھے۔ جن کی مہمان نوازی میں نظارت ضیافت کے علاوہ اور اکثر دوستوں نے حصہ لیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

فروری ۱۹۴۷ء میں آپ پر ہائی بلڈ پریشر (High blood Pressure) کی وجہ سے فالج کا حملہ ہوا مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چلنے پھرنے کے قابل ہوگئے۔ کسی دماغی اور محنت طلب کام کے گو ناقابل تھے مگر پاکستان میں ڈاکٹروں کی کمی کے باعث آپ ملازمت سے الگ نہ ہوسکے۔ اور اسی کمزوری صحت کے باوجود ملک کی خدمت میں مصروف رہے۔ ۹ ستمبر کے روز قومی رضاکاران کے طبی معائنہ کے دوران جب کہ قریباً یکصد رضاکاران کا معائنہ فرما چکے تھے اور اسی قدر تعداد ابھی باقی تھی۔ آپ پر اسی مرض کا دوبارہ حملہ ہوا۔ اور آپ بے ہوش ہوکر گر پڑے اور دوبارہ نہ اٹھ سکے۔ آپ کو اسی وقت لائل پور ہسپتال میں لایا گیا مگر اس مرحوم کا آخری وقت آچکا تھا۔ کوئی علاج کارگر نہ ہوا۔ اور رات کے ½۱ بجے کے قریب آپ اپنے مولا کریم کے پاس پہنچ گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے بعد ایک بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور ۴ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کو اپنے باپ کی طرح ملک اور قوم کی خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے۔

احباب سے استدعا ہے کہ وہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے اور پسماندگان کو احمدیت کا صحیح نمونہ پیش کرنے کی توفیق ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار غلام رسول تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)

اعلان دار القضاء

چوہدری محمد یوسف صاحب بی اے ایل ایل بی کے خلاف وکیل المال صاحب مختار صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ایک دعویٰ مبلغ ۳/۱۱/۵۶۲۴ (پانچ ہزار چھ صد چوبیس روپے گیارہ آنے ۳ پائی) زیر بقایا بسلسلہ تجارت اور مبلغ -/۲۰۰۰ (دو ہزار روپے) ہرجانہ کا دار القضاء میں دائر تھا جس کا فیصلہ ۲۸/۵/۵۱ سے ہو چکا ہے۔ اس دوران میں چوہدری محمد یوسف صاحب کو دو دفعہ بذریعہ رجسٹری فیصلہ کی اطلاع بھجوانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن ایک دفعہ تو رجسٹری کی رسید ہی واپس نہیں آئی۔ دوسری دفعہ رسید تو واپس آگئی ہے۔ جس پر خود چوہدری صاحب کے دستخط نہیں بلکہ ان کے کسی کارکن کے ہیں۔ رسید دفتر ہذا کو ۱۳/۹/۵۱ کو موصول ہوئی ہے۔ اس لئے حسب فیصلہ چوہدری صاحب کو اس تاریخ سے ایک ماہ تک اپیل کا حق ہوگا۔ احتیاطاً بذریعہ اخبار الفضل بھی ان کو خلاصہ فیصلہ سے اطلاع کی جاتی ہے۔

خلاصہ فیصلہ: - چوہدری محمد شریف صاحب بارہ سو روپے بطور ہرجانہ دعویدار کو ادا کریں۔ دب) دعویدار کو اختیار ہے۔ کہ بقایا رقوم کی وصولی کے لئے خود کوشش کرے دج) اگر مبلغ -/۱۴/۳۷۲۳۵ روپے ریز ڈیوشن مجلس تحریک جدید ۴۹-۷-۱۷/۱۲۹ کی وصولی کلاً یا جزواً دعویدار کیلئے متعذر ہو جائے۔ تو وہ دار القضاء میں پیش کرکے چوہدری محمد یوسف صاحب کے خلاف بحیثیت ضامن فیصلہ حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

حب اٹھرا رجسٹرڈ۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج:۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸/ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

صحت طاقت اور جوانی!

قرص نور

مردانہ کمزوری خواہ کسی بسبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ہو۔ جملہ شکایات، چہرہ کی زردی ضعف۔ دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ عام جسمانی کمزوری کا بفضلہ یقینی اور زود اثر علاج ہے تندرست اشخاص کے علاوہ وہ مریض جو ہر طرف سے مایوس اور اشتہاری ادویات سے قدرے متفکر ہو چکے ہو چکے ہوں۔ ضرور اس مفید اور بارہا کی آزمائش شدہ مجرب لاثانی دوا کے استعمال سے فائدہ اٹھائیں قرص نور کے استعمال پر آپ ہمیں تعریفی خط لکھنے پر مجبور ہونگے۔ قیمت فی شیشی چار روپے

شفاخانہ حمیدیہ بازار سبزی منڈی جہلم

زوجام عشق — خالص اور اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ بہترین طاقت کی دوائی۔
قیمت ۶۰ گولیاں بارہ روپے ۱۲/-/-

حبوب جوانی — مادہ حیوانیہ کی طاقت کو بڑھا کر از سر نو جسم میں قوت پیدا کرتا ہے۔
قیمت پچاس ۵۰ گولیاں چار روپے ۴/-/-

اکسیر شباب — حبوب جوانی کے ساتھ اس کے استعمال سے جسم میں بے حد طاقت پیدا ہوتی ہے۔
قیمت بیس ۲۰ گولیاں ۶/-/- روپے

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

تمام جہان کیلئے آسمانی پیغام

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ
انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

بکڈپو تحریک جدید سے کتب خریدیئے

سلسلہ احمدیہ کی جن کتب کی ضرورت ہو ہمیں لکھیئے۔ مندرجہ ذیل کتب برائے فروخت ہمارے پاس موجود ہیں:۔

(۱) قرآن کریم بطرز یسرنا القرآن بغیر ترجمہ ۶-۰-۰
(۲) قاعدہ یسرنا القرآن ۰-۱۰-۰
(۳) تفسیر کبیر پارہ اول ۹ رکوع ۵-۸-۰
(۴) " " عم حصہ سوم ۶-۸-۰
(۵) " " سورہ کہف ۱-۸-۰
(۶) نیو ورلڈ آرڈر ۱-۰-۰
(۷) اسلام اور ملکیت زمین ۲-۸-۰
(۸) اصحاب احمدؐ غیر مجلد ۳/-/- مجلد ۳-۱۲-۰
(۹) اسلام اور مذہبی آزادی ۰-۱۲-۰
(۱۰) چالیس جواہر پارے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ۰-۱۲-۰
(۱۱) نزول المسیحؑ ۲-۸-۰
(۱۲) کشتی نوح ۰-۶-۰
(۱۳) حقیقۃ الوحی کاغذ قسم اول ۸-۰-۰
" " قسم دوم ۶-۰-۰
(۱۴) تجلیات الٰہیہ ۰-۴-۰
(۱۵) ایک غلطی کا ازالہ ۰-۲-۰
(۱۶) دعوۃ الامیر ۳-۰-۰
(۱۷) سیرۃ خاتم النبیینؐ حصہ سوم ۲-۸-۰ روپے
(۱۸) دیباچہ قرآن کریم انگریزی ۶-۰-۰
(۱۹) ایک تبلیغی خط ۰-۴-۰
(۲۰) اسباق ترجمہ قرآن کریم دو حصوں میں مجلد ۶-۰-۰
(۲۱) لغات القرآن المعروف بہ کلید القرآن مجلد ۲-۸-۰
(۲۲) فقہ احمدیہ حصہ اول ۱-۰-۰
(۲۳) عربی اردو لغات تلخیص العربیہ یا خلاصۃ المنجد ۳-۰-۰
(۲۴) عربی بول چال تدریس العربیہ مجلد ۲-۸-۰
(۲۵) محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم مجلد ۳-۰-۰
(۲۶) خطبات نور ۱۹۰۲ء تا ۱۹۱۰ء تک ۱-۸-۰
(۲۷) لطائف صادق ۱-۴-۰
(۲۸) مجموعہ تبلیغ پنجابی نظموں میں ۳-۰-۰
(امام المتقین۔ نجات المسلمین۔ جھوک مہدی چھٹی مسیح)
(۲۹) آپ بیتی از ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مجلد ۳-۰-۰
(۳۰) کرنہ کر " " " " ۰-۵-۰

قیمت اخبار جلد سے جلد

بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے۔ ان کی فہرست اخبار الفضل مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے۔

بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہو گئی ہے۔ بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں۔ جو احباب وی پی کی انتظار میں ہوں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ وی پی کی انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں اگر وقت کے اندر اندر انکی طرف سے قیمت نہ آئی تو پرچہ انکی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا جاسکیگا۔ وی پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے۔ بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں کا بھی ہوتا ہے۔ ڈاکخانہ میں چالیس ۴۰ پنتالیس ۴۵ وی پی کی رقم ۱۹۴۸ء سے پھنسی ہوئی ہے۔

(مینیجر)

صنعتی و تجارتی معلومات

صنعت کاروں کو اپنی صنعتوں کے تحفظ کی بابت درخواستیں مطلوبہ معلومات کے ہمراہ سکرٹری شعبہ تجارت کو بھیجنی چاہئیں۔

دولت پاکستان بنک نے یکم ستمبر ۱۹۵۱ء سے ۵ اور ۱۰ روپے کے نئی طرز کے بنک نوٹ جاری کئے ہیں۔

ڈھاکہ کے مسٹر شمس الزمان کو کلوریڈو اسکول آف مائنز نے ۵۲-۱۹۵۱ء کی بابت پیٹرول کی تیاری کا مطالعہ کرنے کے لئے وظیفہ دیا ہے۔ — حکومت پاکستان نے بجلی کے سوچ بورڈ تیار کرنے والوں کے لئے اس محصول کی پوری چھوٹ منظور کی ہے۔ جو صنعت میں واقعی استعمال ہونے والی خام اشیاء پر ادا کیا گیا ہو۔

ان اداروں اور افراد کے فائدہ کے لئے جن کے ہاں منی آرڈر فارموں کا صرف زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکخانے ۵۰ منی آرڈر فارموں کی مجلد کتابیں فروخت کریں گے۔ ایک کتاب کی قیمت صرف ۸ر ہوگی۔

جن اشخاص کے نام ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو رجسٹرڈ محاسبین کی حیثیت سے درج تھے لیکن انہوں نے پاکستان میں اپنے دفاتر قائم نہیں کئے ہیں۔ اور نہ ۱۹۴۸ء کے لئے اپنے آڈیٹر سرٹیفکیٹ کی تجدید کرائی ہے۔ ان کے نام یکم اپریل ۱۹۴۸ء سے محاسبوں کے رجسٹر برائے پاکستان سے خارج کر دیئے گئے ہیں۔

ایران میں پاکستانی سفارت خانہ کے تجارتی اتاشی کے دائرہ اختیار میں عراق بھی شامل کر دیا گیا ہے۔

دولت پاکستان بنک کے ڈائرکٹروں کے مرکزی بورڈ کا جلسہ ۳۰ اگست ۱۹۵۱ء کو ہوا۔ جس میں دیگر امور کے علاوہ بنکاروں کے پاکستانی انسٹی ٹیوٹ کی جنرل کونسل کے لئے ارکان بھی نامزد کئے گئے۔

پاکستان سے بری اور بحری ڈاک کے ذریعہ سعودی عرب بھیجے جانے والے خطوط پوسٹ کارڈ اور پیکٹ پر ۱۵ ستمبر ۱۹۵۱ء سے اندرون ملک کی ڈاک کی شرحوں کا اطلاق ہوگا۔

۳۰ جون ۱۹۵۱ء کو ختم ہونے والے سال میں پاکستانی صنعتی۔ مالیاتی کارپوریشن کو کمیشن وغیرہ سے ۱۲۷۴۵۵ روپے کی آمدنی ہوئی۔ اور اس نے ۹۵۱۵۰۰۰ روپے کے قرضے دیئے۔

جنوری ۱۹۵۱ء تا مارچ ۱۹۵۱ء پاکستان کا توازن ادائیگی تقریباً ۱۲ء۲۴ کروڑ روپے کی حد تک موافق رہا۔

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۸/۱ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین بودھا مل بلڈنگ لاہور

کسی ملک کے پاس اپنی فوج نہ رہے گی؟

واشنگٹن ۱۸ر ستمبر۔ امریکی سفیر متعینہ فرانس مسٹر ڈیوڈ بروس نے کہا ایک ٹیلیویژن پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ آئندہ چند دنوں میں یورپ میں کسی ملک کے پاس اپنی فوجیں باقی نہیں رہیں گی بلکہ وہ ایک مشترکہ دفاعی فوج کا حصہ بن جائیں گی۔ اور ہر ملک کے سپاہی ایک فوج یعنی یورپی فوج میں شامل رہیں گے اور اس کا تمام عملہ یورپ کی تمام قومیتوں پر مشتمل ہوگا۔ آپ نے کہا اگر یہ منصوبہ تکمیل پا گیا تو یہ یقینی ہے کہ موجودہ شمالی اوقیانوسی تنظیم بالآخر ایک مستحکم یورپی دفاع کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

آذربائیجان کے گورنر کو برطرف کر دیا گیا

تہران ۱۹ر ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر مصدق نے آذربائیجان کے گورنر منوچہر اقبال کو ان کی ملازمت سے سبکدوش کر دیا ہے وزیر اعظم نے اس اقدام کی ابھی تک کوئی توجیہہ پیش نہیں کی۔ تاہم سیاسی حلقوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ گورنر موصوف کی برطرفی ڈاکٹر مصدق کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی میں پیش پیش رہنے کی وجہ سے عمل میں لائی گئی ہے۔

وزیر اعظم سندھ کا بیان

کراچی ۱۹ستمبر۔ مسٹر کھوڑو [illegible] وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان دیتے ہوئے بتایا ہے کہ میرے خلاف پروڈا کی جو درخواست اس وقت گورنر سندھ کے سامنے موجود ہے یہ ایسے لوگوں نے دی ہے جو قومی تنظیم کے سخت ترین دشمن ہیں۔ یہ سستی شہرت کے خواہاں چھ آدمی اپنے ان داتا مسٹر جی ایم سید اور پیر الٰہی بخش کے آلہ کار ہیں۔ ان حضرات نے سندھ میں اپنا سیاسی مستقبل تاریک دیکھ کر یہ آخری بازی لگائی ہے۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ سب کچھ آنے والے انتخابات کے لئے کیا جا رہا ہے لیکن وہ وقت قریب ہے کہ ان لوگوں کے عزائم آشکار ہو جائیں گے۔

ڈپٹی کمشنروں کی میٹنگ

لاہور ۱۹ستمبر معلوم ہوا ہے کہ امرتسر اور لاہور کے ڈپٹی کمشنروں کی میٹنگ کے لئے ۲ر اکتوبر کی تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ یہ میٹنگ کئی بار ملتوی ہو کر ہو رہی ہے۔ اس میں کھیم کرن اور واہگہ کی سرحد کا فیصلہ ریڈ کلف ایوارڈ کی روشنی میں کیا جائیگا

میر لائق علی بغداد میں

بغداد ۱۹ر ستمبر۔ حیدرآباد دکن کے سابق وزیر اعظم میر لائق علی اپنے سابق وزیر خارجہ کی معیت میں کل یہاں پہنچے وہ آج کربلائے معلی کی زیارت بھی کریں گے یورپ میں واپس جانے سے پیشتر میر لائق علی کچھ دن یہاں قیام کریں گے

کوریا میں عارضی صلح کے مذاکرات پھر شروع ہوگئے

ٹوکیو ۱۹ستمبر۔ اتحادیوں اور کمیونسٹوں نے اس امر پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے کہ کیسانگ کے غیر فوجی علاقے میں پن مونجون کے مقام پر دونوں جانب کے افسران رابطہ ملاقات کریں۔ اس طرح سے کوریا میں عارضی صلح کے مذاکرات جو چھبیس دن سے زیر تعطل تھے آج پھر بحال ہو گئے ہیں۔ کل اور آج صبح سویرے بھی اتحادی کمانڈر جنرل رجوے نے ایک پیغام میں کہا تھا کہ وہ اپنے اپنے افسران رابطہ کو کمیونسٹ افسروں سے ملنے کے لئے حکم دینے پر تیار ہیں۔ جونہی کہ کمیونسٹوں کی طرف سے مذاکرات کے تعطل کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا جائے۔

کچھ دیر خاموشی کے بعد کمیونسٹوں نے ریڈیو پر اتحادی پیغام کا جواب دیتے ہوئے منسن کے اتحادی کیمپ کو اطلاع دی کہ کل نو بجے صبح اتحادی نمائندے پن مونجون کے مقام پر کمیونسٹ نمائندوں سے ملاقات کریں

جنرل رجوے نے کمیونسٹوں کی اس پیش کش کو قبول کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

اٹیمی پلانٹ کی تعمیر کیلئے اڑتالیس کروڑ کا مطالبہ

واشنگٹن ۱۹ستمبر۔ صدر ٹرومین نے جنوبی کیرولینا میں دریائے سوانا پر اٹیمی طاقت کا پلانٹ نصب کرنے کے لئے آج کانگرس سے مزید اڑتالیس کروڑ بیالیس لاکھ چالیس ہزار ڈالر کی منظوری کا مطالبہ کیا۔ اس طرح سے اس طرح سے اس منصوبہ پر کل ایک ارب ۱۸ کروڑ ڈالر خرچ آئیگا۔

منصوبے کی رقم میں اضافے کی توجیہہ کرتے ہوئے صدر ٹرومین نے کہا کہ کوریا کی جنگ کی وجہ سے تمام اشیاء کی قیمتیں بے پناہ طور پر چڑھ چکی ہیں۔

ابھی تک اس منصوبہ کے لئے انتہر کروڑ ستاون لاکھ ساٹھ ہزار ڈالر فراہم کئے جا چکے ہیں۔ پلانٹ کی تعمیر ابھی ابتدائی مراحل میں ہی بیان کی جاتی ہے۔ پلانٹ کی تعمیر کے اخراجات کا بیشتر حصہ عمارت پر ہی صرف ہوگا۔

اٹاوہ ۱۹ستمبر۔ وزیر اعظم اٹلی نے مطالبہ کیا ہے کہ اٹلی اور دول اربعہ کے درمیان معاہدہ کو منسوخ قرار دیا جائے

نائب امام مسجد احمدیہ لندن کے اعزاز میں الوداعی دعوت

لندن ۱۹ر ستمبر۔ لندن مسجد کے نائب امام قریشی مقبول احمد صاحب لندن سے پاکستان روانہ ہوگئے ہیں آپ جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ میں مبلغین کے کالج میں لیکچرار مقرر ہوئے ہیں۔ پاکستان جاتے ہوئے آپ ہالینڈ، سکنڈے نیویا، جرمنی، سوئیٹزرلینڈ، فرانس، سپین، اٹلی، ترکی، شام اور عراق کا دورہ بھی کریں گے مقبول صاحب ۱۹۴۶ء میں لندن آئے تھے۔ ان کے کام کو سراہتے ہوئے مسجد کے امام چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے "ستارہ" کو بتایا کہ انہوں نے اس ملک میں اسلامی مقاصد کی ترقی کے لئے بہت عمدہ کام کیا ہے آپ نومسلموں کی تعلیم میں گہری دلچسپی لیتے تھے۔ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کی صدارت میں مقامی جماعت احمدیہ نے انہیں ایک الوداعی پارٹی دی (ستار)

ایرانی تیل اور بصرہ کی بندرگاہ

لندن ۱۹ر ستمبر "ڈیلی ٹیلیگراف" کا نامہ نگار بصرہ سے رقمطراز ہے کہ اگرچہ ایران کے تیل کی روانگی بند ہو جانے سے بصرہ کی بندرگاہ کی آمدنی پر کافی بڑا اثر پڑا ہے۔ لیکن اس سے عراق اور بصرہ کی تجارت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ کیونکہ بصرہ سے زیادہ تر کھجوروں کی برآمد ہوتی ہے۔ اس لئے تیل کے جہازوں کی آمد کے رک جانے سے اس پر بالواسطہ اثر ہی پڑا ہے۔ گذشتہ چند ماہ سے بصرہ کو جو مالی خسارہ ہوا ہے اسے پورا کرنے کے لئے دوسرے تجارتی ذرائع اختیار کئے جا رہے ہیں۔ جو آئندہ بھی اس کے لئے فائدہ مند اور غالباً ایران کے لئے نقصان کا باعث ہوں گے (ستار)

لندن میں مزید دفاعی سرنگیں

لندن ۱۹ر ستمبر۔ مرکزی لندن میں دفاعی اغراض کے لئے سرنگیں کھودی جا رہی ہیں۔ ایک سرنگ ایک بہت بڑی سرکاری عمارت کے قریب ہے۔ اس سرنگ میں کام کرنے والے کارکنوں سے راز کو چھپانے کا حلف لیا گیا ہے۔ اغلباً یہ سرنگیں ایٹم بم کے حملوں سے بچنے کے لئے بنائی جا رہی ہیں۔ (ستار)

عراقی وزیر اعظم لندن میں

لندن ۱۹ر ستمبر۔ وزیر اعظم عراق نوری پاشا سعید گذشتہ رات نجی طور پر لندن آئے یہ امر یقینی ہے کہ وہ تیل سے متعلق بھی گفت و شنید کریں گے۔ توقع ہے کہ وہ عراق پٹرولیم اور اینگلو ایرانی آئل کمپنی کے اعلےٰ افسروں اور دفتر خارجہ کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ کل عراق پٹرولیم کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر نے آپ سے ملاقات کی (ستار)

ایرانی اور بھارتی ملاحوں کی "بلیک لسٹ"

لندن ۱۹ر ستمبر۔ ایرانی حکام نے کئی بھارتی اور ایرانی ملاحوں کو بلیک لسٹ میں شامل کیا ہے۔ یہ لوگ برطانوی ٹینکر کمپنی کے چھ کھینچنے والے جہازوں کے ملازم ہیں۔ وہ برطانوی جہازوں کی امداد سے آبادان سے بھاگ گئے ہیں۔ اس کے متعلق ایرانی تیل بورڈ نے اینگلو ایرانی کمپنی سے احتجاج بھی کیا ہے۔ ہندوستانی عملہ کے ارکان بھی ایرانی احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے "برگن" نامی جہاز میں جنوبی افریقہ روانہ ہو گئے ہیں۔ ایرانی حکام نے اینگلو ایرانی کمپنی کے تین اور کھینچنے والے جہازوں کو آبادان سے ۸۰ میل دور چلے جانے کا حکم دیا ہے (ستار)

امریکہ میں ایٹمی تجربات اور جنگی تیاریاں

لندن ۱۹ر ستمبر۔ امریکہ میں اس وقت بمبار سکواڈرن تیار ہو رہا ہے۔ اس کے بعد امریکی فوجوں میں ایٹمی توپخانے اور راکٹ یونٹیں بھی قائم کی جائیں گی ان یونٹوں کا قیام ۵،۰۰۰ فوجیوں کی موجودگی میں ایٹم کے تجربات کے بعد عمل میں لایا جائیگا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ زمینی فوجوں کو ایٹمی تجربات میں شریک کیا جائے گا۔ اور غالباً انہیں خفیہ اور جدید قسم کے اسلحہ جات کی تربیت دی جائیگی امریکہ کے سائنسدانوں نے ایک "جادو کی آنکھ" ایجاد کی ہے۔ جو دو سو میل کے فاصلے سے آبدوزوں کو دیکھ سکتی ہے۔ کوریا کے قریب تجربہ کرنے پر اس آنکھ نے آبدوز کے دس میل کے حلقہ میں طیارہ کی رہنمائی کی تھی۔ (ستار)